70216 ـ پیدل چل کر مسجد جانا

سوال

کیا مسجد پیدل چل کر جانا افضل ہے یا سواری پر جانا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ پیدل چل کر مسجد جانے کی بہت عظیم فضیلت اور اجروثواب ثابت ہے، اور نمازیوں میں سب سے زیادہ اجروثواب اسے حاصل ہوتا ہے جس کا گھر مسجد سے زیادہ دور ہو.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالی گناہ مٹا ڈالتا اور درجات کو بلند کرتا ہے ؟

صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے عرض کیا: کیوں نہیں اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتائیں.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ناپسند ہوتے ہوئے بھی پورا وضوء کرنا، اور مساجد کی طرف زیادہ قدم چل کر جانا، اور ایك نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا، یہی رباط (یعنی پہرہ داری) ہے یہی رباط ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (251).

اور ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز میں سب سے زیادہ اجروثواب ما مالك وہ شخص ہے جو زیادہ دور سے چل کر آئے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (662).

چنانچہ یہ اور اس سے قبل والی حدیث مسجد سے دور گھر کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے؛ جس کی بنا پر مسجد کی طرف زیادہ قدم اٹھتے ہي جس کے نتیجہ میں اجروثواب زیادہ حاصل ہوتا ہے، اور کثرت قدم گھر دور ہونے کی صورت میں ہو سکتے ہیں، جیسا کہ مسجد میں بار بار آنے سے ہوتا ہے.

ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک شخص کا علم ہے جو مسجد سے بہت دور رہتا تھا اس سے دور اور کوئی نہیں، اس شخص کی کوئی بھی نماز جماعت نہ چھوٹتی، چنانچہ اسے کہا گیا، یا میں نے اسے کہا:

اگر تم گدھا خرید لو جس اندھیرے اور گرمی کی شدت میں سوار ہوا کرو ؟

اس نے جواب دیا: مجھے اچھا نہیں لگتا کہ میرا گھر مسجد کے قریب ہو، میں چاہتا ہوں کہ میرا مسجد پیدل چل کر جانا اور واپس اپنے گھر اہل و عیال میں آنے کا اجروثواب لکھا جائے.

چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ تعالی نے اس کے لیے یہ سب کچھ جمع کر دیا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (663).

میرے مسلمان بھائی آپ رب کریم کی جانب سے اس اجرعظیم کو دیکھیں اس لیے کہ یہ حدیث نماز کے لیے جانے کی طرح واپس پلٹنے کے قدموں کے اجروثواب پر بھی دلالت کرتی ہے، اسی لیے اس صحابی نے باوجود اپنے گھر کے مسجد سے دور ہونے کے پیدل چلنے کو ترجیح دی.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو شخص اپنے گھر میں وضوء کرتا اور پھر اللہ تعالی کے فرائض میں سے فریضہ ادا کرنے کے لیے اللہ تعالی کے گھروں میں سے کسی گھر کی طرف پیدل چلتا ہے، اس کا ایک قدم گناہ مٹاتا اور دوسرا قدم ایک درجہ بلند کرتا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (666).

اور بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اندھیرے میں مساجد کی طرف پیدل چل کر آنے والوں کو روز قیامت میں نور کی خوشخبری دے دو "

سنن ابو داود حدیث نمبر (561) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دلیل الفاتحین میں ہے:

الظلم: یہ ظلمۃ کی جمع ہے، اور یہ عشاء اور فجر کے اندھیرے کو شامل ہے، اور حدیث میں نماز کے لیے پیدل چلنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے، چاہے مسافت زیادہ ہو یا کم، اور نماز باجماعت کے لیے رات کے اندھیرے میں چلنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے " انتہی

دیکھیں: دلیل الفاتحین (3 / 558 ـ 559).

اور ـ ان شاء اللہ ـ فجر اور عشاء کی نماز باجماعت ادا کرنے والے کو بھی یہ فضیلت حاصل ہو گی، چاہے راستہ میں روشنی بھی ہو، کیونکہ یہ دونوں نمازیں رات کے اندھیرے میں ہوتی ہیں.

اس اور اس طرح کی دوسری احادیث میں مسلمان کو پیدل چل کر مسجد آنے کی ترغیب ہے، نہ کہ سوار ہو کر، چاہے اس کا گھر مسجد سے دور ہی ہو، جب تك اس میں مشقت نہ ہو، یا پھر کوئی عذر مثلا پڑھاپا وغیرہ، اور اگر بغیر کسی مشقت کے مسجد تك پیدل چلا جا سکتا ہو تو وہ اپنے آپ کو گاڑی پر سوار ہونے کا عادی نہ بنائے.

مسجد کی طرف پیدل چلنے میں ان عظیم فضائل گناہوں کا مٹنا، اور درجات کی بلندی، اور اجرعظیم، اور روز قیامت نورتام کے علاوہ بھی کئی قسم کے عظیم بدنی فوائد بھی ہیں:

مسجد کی طرف پیدل جانا بذاتہ ورزش ہے، جس کے فوائد کا شمار ہی نہیں؛ اور اللہ کے حکم سے جسم کی تقویت اور اسے چست رکھنے میں اس کا بہت دخل ہے؛ تا کہ اس میں امراض اور آفات کا مقابلہ کرنے کی قوت یعنی قوت مدافعت پیدا ہو سکے.

یقینا روزانہ اللہ تعالی کے گھروں کی طرف مقررہ اور مختلف اوقات میں چل کر جانے میں جوڑوں کی نشاط، اور عضلات کی ورزش اور جسم کی حالت کی بہتری ہے.

جیسا کہ مسجدوں کی طرف پیدل جانے میں ان امراض سے بچاؤ ہے جو سستی اور زیادہ بیٹھنے کا باعث بنتے ہیں اس میں سب سے بڑی بیماری موٹاپا ہے؛ کیونکہ پیدل چلنے سے چربی پگھلتی ہے، اور کسٹرول کم ہوتا ہے.

جیسا کہ پیدل چلنا دل کے امراض کا بھی علاج ہے، اس طرح کہ ـ اللہ تعالی کے حکم سے ـ اس سے کام کاج اور

مشقت اور جهد کی برداشت پیدا ہوتی ہے، کیونکہ اس سے خون کا دوران زیادہ منظم ہوتا ہے.

اسی طرح مسجد کی طرف پیدل چلنا ذہنی تھکاوٹ اور لمبی سوچوں کا بھی علاج ہے؛ جبکہ عقل اپنی طبعی اور نیچرل حالت پر واپس پلٹ آتی ہے، اور عضلاتی اور عصبی استرخاء پیدا ہوتا ہے، یہتی کھچاؤ ختم ہو جاتا ہے.

اجمالی طور پر مسجد کی طرف پیدل چلنے میں بہت سے جسمانی اور صحت کے فوائد ہیں، جو آج کی جدید طب اور میڈیکل بھی بیان کرتی ہے، اور یہ ایسے عاجل فوائد ہیں جو اللہ تعالی کی اپنے مومن بندوں پر دنیا میں ہی نعمت ہے، کہ اس نے اللہ تعالی کی پکار پر لبیك کہی.

اور اس کے علاوہ آخرت میں اس کا اجرعظیم اور نور تام بھی حاصل ہو گا. ان شاء اللہ.

دیکھیں: احکام حضور المساجد (60 ـ 62) تالیف فضیلۃ الشیخ عبد اللہ الفوزان.

واللہ اعلم .